مفتی منیب الرحمٰن صاحب صدر تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے نام کھلا خط:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

محترم صدر صاحب ہم طلباء اس خط کے ذریعے آپ سے شکوہ کناں ہیں کہ

گذشتہ دو ہفتے سے سوشل میڈیا پر مولوی اشرف جلالی کی جانب سے ہمارے نبی کی پیاری شہزادی، سیدہ کائنات سلام اللہ تعالی علیہا کی بارگاہ میں جو جسارت کی گئی۔اور آپ کی پاکیزہ ہستی کی جانب خطاء منسوب کرنے کی ناپاک جسارت کی گئی جس پر تمام اہل ایمان بالعموم اور سادات گرامی کے بالخصوص قلوب رنجیدہ ہیں۔ہاں ہمارے لیے ڈاکٹر جلالی صاحب کے دل آزار جملے تکلیف کا باعث بنے وہیں پر آپ کی معنیٰ خیز خاموشی بھی باعث تکلیف ہے۔

محترم مفتی منیب الرحمان صاحب آپ کا اس دل آزار واقعہ سے قبل کا مزاج تو کچھ اس طرح کا تھا کہ جو کوئی سیدنا مولا علی کی شان کثرت سے بیان کرتا یا جہاں مولی علی کی شان میں کانفرنس ہوتی۔ یا کوئی شان ابوطالب بیان کرتا۔یا کوئی نعت خواں محفل میں منقبت علی پڑھتا۔یا کوئی نقیب شان اہل بیت اطہار کے اشعار کسی محفل میں زیادہ پڑھتا تو آپ فوراً سوشل میڈیا پر آ کر اہل سنت کے خطباء، نعت خوانان حضرات اور نقیبوں کو پندونصائح کے ذریعے احقاق حق اور ابطال باطل کرنا اپنا منصب حقیقی سمجھتے ہوتے تھے۔

محترم مفتی صاحب

نہایت ادب سے ہم آپ کو یاد دلاتے ہیں کہ جب صاجزادہ پیر حسان حبیب الرحمان صاحب عیدگاہ شریف والوں نے شان ابوطالب بیان کی تو آپ نے اس پر فوراً ردعمل دے کر یہ فرمایا تھا کہ ہمیں اہل سنت کا عقیدہ مقدم ہے۔تو آپ سے درخواست ہے کہ ڈاکٹر اشرف آصف جلالی کا جو بیان ہے جس میں وہ سیدہ پاک کی جانب خطاء کی نسبت کر رہا ہے اور آپ کی جانب سے جلالی صاحب کے متعلق ابھی تک کسی قسم کا کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا اور نہ ہی آپ کی مبارک زبان سے اس مسئلہ میں اہل سنت کا عقیدہ سننے کی سعادت نصیب ہوئی۔

مفتی صاحب کیا آپ کو ابھی تک سیدہ پاک کی شان میں کوئی آیت اور حدیث نہیں ملی۔شان اہل بیت بیان کرنے والوں کو آپ ضعیف احادیث بیان کرنے والا کہتے ہیں آپ خود کوئی ایک قوی احادیث ہی سنا دیتے۔کیا آپ کی نظر میں پندرہ صدیوں میں کوئی ایسا شخص گزرا ہے جس نے سیدہ پاک کے بارے یہ کہا ہو کہ

"جب تک وہ مانگ رہیں تھیں خطا پر تھیں" یا یہ کہ "جناب سیدنا ابو بکر صدیق نے سیدہ پاک کو حرام کھانے سے بچایا تھا۔

اگر گزرا ہے تو آپ ہمیں آگاہ فرمائیں تا کہ ہمیں تشفی ہو اور اگر نہیں گزرا تو پھر جلالی صاحب کے بارے ابھی تک آپکی خاموشی یہی ظاہر کرتی ہے کہ آپ بھی جلالی صاحب کے اس بے باکانہ اور گستاخانہ نظریے سے اتفاق کرتے ہیں۔ جو سراسر سیدہ پاک کی مقدس بارگاہ کی بے ادبی ہے۔

قبلہ آپ تو اہل سنت کا درد رکھنے والی شخصیت جانے جاتے تھے۔مگر! افسوس صد افسوس آج ایک شخص کی وجہ سے اہل سنت زبوں حالی اور انتشار و افتراق کا شکار رہے اور آپ خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔

حیرت ہے ہمیں کہ اس موقع پر نہ آپ کو اہل سنت کا درد یاد آیا۔

نہ اہل بیت کا لحاظ رہا۔ نہ سادات کی لاج رہی۔ نہ علماء و مشائخ کی فکر رہی۔

بس ایک بندے کی وجہ سے آپ سے مسلک کا درد اور عوام کی اصلاح کے تمام جذبات ماند پڑ گئے۔

اگر یزید کے متعلق آپ سے کوئی یہ پوچھے کہ وہ امام حسین کا قاتل ہے کہ نہیں تو آپ کو تاریخ میں کہیں بھی یزید کا نام قاتلین حسین میں نہیں ملتا۔

ذرا اس مسئلے پر بھی وضاحت فرما دیں کہ تاریخ میں آپ کو کوئی ایسا شخص ملا ہے جس نے یہ کہا ہو کہ

"سیدہ جب تک مانگ رہیں تھیں تو خطا پر تھیں"۔ یا جناب ابو بکر صدیق نے آپ کو حرام کھانے سے بچایا تھا۔

قبلہ مفتی صاحب اگر کسی کمزور اور ادنیٰ خطیب سے ایسی کوئی لغزش ہوجاتی تو آپ کے فرمودات کے موتیوں کا نہ تھمنے والا سلسلہ ابھی تک نہ رکتا مگر افسوس کہ سیدہ پاک کی بارگاہ میں جسارت کرنے والے ایک ڈاکٹر کے متعلق آپ کی زبان سے ایک جملہ تک نہ نکلا۔

کیا اس لیے کہ سیدہ صرف سادات کی جدہ مکرمہ ہیں۔ کیا اس لیے کہ ڈاکٹر جلالی آپ کا منظور نظر مولوی ہے۔

کیا اس لیے کہ جلالی کی عوام میں مقبولیت ہے؟

مفتی صاحب ایک ڈاکٹر کے واسطے سیدہ پاک سے آپ کی بے زاری نے ہم طلباء کے دلوں کو چھلنی کر دیا ہے کہ آپ کیسے ہمارے صدر ہیں آپ کیسے مسلک کا درد رکھنے والے ہیں۔آپ کیسے ہمارے بزرگ ہیں۔آپ کیسے مفتی اعظم پاکستان ہیں کہ آپ کے سائے میں سیدہ پاک کی عزت پر حملہ ہوا اور آپ ایک مولوی کی خاطر سیدہ پاک کی حرمت کا تحفظ کرنا تو دور کی بات آپ علامتی طور ایک مذمتی جملہ تک بھی نہ بول سکے کیونکہ ہمیں یقین ہوگیا ہے کہ آپ کو سیدہ پاک کی عزت و حرمت سے ایک مولوی کی عزت زیادہ عزیز ہے۔آپ کو اہلسنت میں رافضیت آنے کی پریشانی تو رہتی ہے کیا یہ سراسر کھلی ناصبیت نہیں، مفتی صاحب آپ کی اس خاموشی سے ناصبیت پروان چڑھے گی اور اس کا سہرہ آپ کے سر بھی سجے گا۔

مفتی صاحب ہم آپ سے دردمندانہ گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ کا اس موقع پر مبنی بر انصاف موقف نہ آیا تو آپ آئندہ کس منہ سے ہمارے پاس صدر تنظیم المدارس کی حیثیت سے آئیں گے۔ہم کس منہ سے آپ کو صدر کہیں گے،مناسب آپ کے لیے یہی ہوگا کہ آپ صدر کی حیثیت سے ہمارے پاس نہ آنا بلکہ آپ ڈاکٹر جلالی کے شرذمہ قلیلہ کی صدارت کرنا ویسے بھی ان کو آپ جیسے منصف مزاج موقع شناس و مصلح کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آپ کو مولوی عزیز ہیں اور ہمیں سیدہ پاک کی عزت و حرمت عزیز ہے۔یہ تو ایک مولوی ہے ایسے اگر ایک لاکھ مولوی بھی ہوں تو ہمیں ان سے سیدہ پاک کی نعلین اقدس کی گرد مبارک زیادہ عزیز ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

طلباء مدارس اہل سنت پاکستان